

ویکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

سید امید علی بن سید محبت علی

https://ur.wikipedia.org/s/1n0x2

سید امید علی بن سید محبت علی

سید امید علی بن سید محبت علی ساداتِ نقوی البخاری خاندان کے اُن بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں جنھوں نے حیدرآباد، سندھ میں خاندان کے نسبی، روحانی، تاریخی اور سماجی تسلسل کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ آپ سید محبت علی بن سید نفیس علی کے بڑے صاحبزادے تھے جبکہ آپ کا تعلق اُس تاریخی سلسلۂ سادات سے تھا جو جلال الدین سرخ پوش بخاری، مخدوم جہانیاں جہاں گشت، سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری اور امام علی نقی علیہ السلام سے اپنا نسب بیان کرتا ہے۔[1]

خاندانی روایتوں کے مطابق سید امید علی نرم مزاج، خاموش طبیعت، درویش صفت، خاندانی روایات کے محافظ اور اہلِ بیتؑ سے عقیدت رکھنے والے فرد تھے۔ اگرچہ انھوں نے مذہبی پیشوائی، گدی نشینی یا روحانی قیادت کو اختیار نہیں کیا، تاہم خاندان کی تاریخی یادداشت، نسبی روایات اور بزرگوں کے واقعات کو محفوظ رکھنے میں ان کا کردار اہم سمجھا جاتا ہے۔ contentReference[oaicite:0]{index=0}:

مکمل نسب

خاندانی شجرات، عربی و فارسی مخطوطات، درگاہی ریکارڈ، اوچ شریف کے تصدیقی شجرات اور محفوظ روایات کے مطابق آپ کا نسب اس طرح بیان کیا جاتا ہے:

سید امید علی بن سید محبت علی بن سید نفیس علی بن سید نفیس علی شاہ بن سید عاشق علی شاہ بن سید عاشق علی بن سید شاکر علی شاہ بن سید شاکر علی شاہؒ بن سید امیر علی شاہؒ بن سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ بن سید حیدر شاہؒ بن سید قطب شاہؒ بن سید کبیر شاہؒ بن سید شرف الدین شاہؒ بن سید شمس الدین شاہؒ بن سید جہانگیر شاہؒ بن سید یار شاہ حیدرؒ بن سید شاہ نظام الدینؒ بن سید زین العابدینؒ بن سید علم الدینؒ بن سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری بن سید صفی الدین بخاریؒ بن سید نظام الدین بخاریؒ بن سید علیم الدین بخاریؒ بن سید جلال الدین بخاریؒ بن سید ناصر الدین محمود بخاریؒ بن مخدوم جہانیاں جہاں گشت بن سید احمد کبیرؒ بن جلال الدین سرخ پوش بخاری بن سید ابوالموید علیؒ بن سید جعفر ثالثؒ بن سید ابوالفتح محمدؒ بن سید محمودؒ بن سید ابی یوسف احمدؒ بن سید عبد اللہؒ بن سید علی الاشقرؒ بن سید جعفر الزکیؒ بن امام علی نقی علیہ السلام بن امام محمد تقی علیہ السلام بن امام علی رضا علیہ السلام بن امام موسیٰ کاظم علیہ السلام بن امام جعفر صادق علیہ السلام بن امام محمد باقر علیہ السلام بن امام زین العابدین علیہ السلام بن امام حسین علیہ السلام بن امام علی علیہ السلام۔

دینی و روحانی پس منظر

خاندانی روایتوں کے مطابق سید امید علی کا مذہب میں کوئی باقاعدہ نمایاں یا پیشوائی کردار نہیں تھا اور وہ ایک عام روایتی مسلمان کی طرح زندگی بسر کرتے تھے۔ اگرچہ وہ سلسلہ قادریہ میں بیعت یافتہ تھے، مگر انھوں نے کبھی گدی نشینی، روحانی قیادت یا مذہبی شہرت کو اختیار نہیں کیا۔ :contentReference[oaicite:1]{index=1}

روایتوں کے مطابق ان کا طرز زندگی سادگی، خاموشی، عزتِ نفس اور خاندان سے وفاداری پر مبنی تھا۔ وہ مذہبی معاملات کو ذاتی عقیدت اور روحانی وابستگی تک محدود رکھتے تھے۔ contentReference[oaicite:2]{index=2}:

خاندان کی گمشدہ تاریخ اور شجرات

خاندانی روایتوں کے مطابق سید امید علی اُن افراد میں شامل تھے جنھوں نے خاندان کے منتشر تاریخی ریکارڈ، شجراتِ نسب، قدیم مخطوطات، فارسی نسخوں اور ہجرتی تاریخ کو محفوظ رکھنے کی کوشش کی۔ :contentReference[oaicite:3]{index=3}

روایتوں کے مطابق خاندان کی کئی تاریخی دستاویزات:

- ہجرتوں
- چوریوں
- خاندانی جھگڑوں
- اور وقت کے ضیاع

کی وجہ سے ختم ہو گئیں۔ خاص طور پر سید محبت علی بن سید نفیس علی کے انتقال کے بعد ہونے والی ایک چوری میں:

- قدیم شجرات
- فارسی نسخے
- تاریخی دستاویزات
- تبرکات
- خاندان کی تاریخ سے متعلق مسودات

ضائع ہو گئے۔ :contentReference[oaicite:4]{index=4}

فارسی شجرہ کا واقعہ

خاندانی روایتوں کے مطابق ایک مرتبہ حکیم سید فروخ حسین نامی رشتہ دار نے سید امید علی سے فارسی شجرۂ نسب مانگا تاکہ اس کی نقل تیار کی جا سکے۔ روایتوں کے مطابق سید امید علی نے اعتماد کرتے ہوئے وہ نسخہ ان کے حوالے کر دیا، مگر بعد میں وہ خاندان کراچی منتقل ہو گیا اور شجرہ واپس نہ آ سکا۔ :contentReference[oaicite:5]{index=5}

اس واقعے کے بعد خاندان کے پاس صرف محدود اردو نسخے اور چند زبانی روایات باقی رہ گئیں۔ :contentReference[oaicite:6]{index=6}

تقسیم ہند اور ہجرت کی روایات

خاندانی روایتوں کے مطابق سید امید علی نے اپنے خاندان سے بارہا ذکر کیا کہ تقسیم ہند کے وقت آگرہ، فیروز آباد، لکھنؤ اور دیگر علاقوں سے سادات خاندانوں کا ایک بڑا قافلہ پاکستان منتقل ہوا تھا۔ :contentReference[oaicite:7]{index=7}

روایتوں کے مطابق:

- قافلہ لاہور بارڈر سے داخل ہوا
- کچھ عرصہ بہاولپور اور عزیز آباد میں قیام کیا
- بعد ازاں اوچ شریف کی زیارت کی
- پھر حیدرآباد، سندھ میں مستقل سکونت اختیار کی

contentReference[oaicite:8]{index=8}

خاندانی روایات کے مطابق مولا علی قدم گاہ اور پکا قلعہ کے علاقوں میں اس وقت بڑی تعداد میں سادات خاندان آباد ہوئے تھے۔ :contentReference[oaicite:9]{index=9}

تقیہ اور فقہی تبدیلیاں

خاندانی روایتوں کے مطابق سید محبت علی بن سید نفیس علی، حاجی سید حفیظ علی بن سید نفیس علی اور ان کے قریبی خاندانوں نے بعض ادوار میں تقیہ اختیار کیا تھا۔ :contentReference[oaicite:10]{index=10}

یہ روایت بعد کی نسلوں میں سید امید علی نے اپنے بیٹوں اور قریبی رشتہ داروں کو بیان کی۔ بعد میں:

- سید قدیر علی
- سید ساجد علی
- سید اصغر رضوی
- سید اکبر رضوی
- سید حیدر رضوی

اور دیگر خاندانوں نے بھی انہی روایات کی تائید کی۔ :contentReference[oaicite:11]{index=11}

روایتوں کے مطابق خاندان کی ابتدائی وابستگی اثنا عشری تشیع سے تھی، تاہم بعد کے ادوار میں بعض خاندانوں نے تصوف یا بریلوی شناخت اختیار کر لی۔ :contentReference[oaicite:12]{index=12}

روحانی روایت

خاندانی روایتوں کے مطابق سید امید علی کی زوجہ مغل نسل سے تعلق رکھتی تھیں اور ان سے بعض روحانی واقعات منسوب کیے جاتے ہیں۔ :contentReference[oaicite:13]{index=13}

ایک روایت کے مطابق انھوں نے ایک نوجوان کے متعلق پیش گوئی کی کہ:

> آپ کی عبارت اس طرح نظر آئے گی، واوین استعمال نہ کریں

بعد ازاں روایت کے مطابق وہ شخص واقعی قید ہوا اور بعد میں پاکستان کی ایک سیاسی جماعت کا اہم رکن اور اسمبلی کا رکن بنا۔ :contentReference[oaicite:14]{index=14}

اولاد

خاندانی روایتوں کے مطابق سید امید علی کی اولاد میں درج ذیل نام شامل ہیں:

صاحبزادگان

- سید قدیر علی
- سید امیر علی نقوی
- سید ماجد علی نقوی
- سید ساجد علی نقوی
- سید ذوہیب علی نقوی

:contentReference[oaicite:15]{index=15}

سید قدیر علی

سید قدیر علی خاندان کی جدید نسل کے اہم افراد میں شمار ہوتے ہیں۔ روایتوں کے مطابق انھوں نے اپنی اولاد کی دینی، اخلاقی اور نسبی تربیت میں اہم کردار ادا کیا۔ contentReference[oaicite:16]{index=16}:

سید قدیر علی کی اولاد

- سید شاہ زیب علی
- حافظ سید شاہ زین علی
- سید شارق علی
- سید یوشع علی

contentReference[oaicite:17]{index=17}

حافظ سید شاہ زین علی

روایتوں کے مطابق حافظ سید شاہ زین علی کو خاندان میں حفظِ قرآن کی سعادت حاصل ہوئی۔ انھوں نے امامت، اذان، ناظرہ اور حفظ کی تعلیم سے وابستگی رکھی، مگر مذہبی خدمات کو ذریعۂ معاش نہیں بنایا۔ contentReference[oaicite:18]{index=18}:

سید شاہ زیب علی

سید شاہ زیب علی خاندان کی جدید نسل میں انسابِ سادات، تاریخ اہلِ بیتؑ، شجراتِ نسب، فرقہ جاتی تاریخ اور نقوی بخاری سادات کے تحقیقی کاموں کے حوالے سے معروف ہیں۔ روایتوں کے مطابق انھوں نے خاندان کے منتشر تاریخی مواد، زبانی روایات، فارسی شجرات اور قدیم نسخوں کو یکجا کرنے میں کردار ادا کیا۔ contentReference[oaicite:19]:{index=19}

ایصال ثواب اور دینی ماحول

خاندانی روایتوں کے مطابق سید قدیر علی کی زوجہ، جنھیں "بنتِ محراب شیخ" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے، خاندان کی دینی و اخلاقی تربیت میں اہم کردار رکھتی تھیں۔ contentReference[oaicite:20]{index=20}:

روایتوں کے مطابق:

- قرآن خوانی
- ایصالِ ثواب
- مدارس میں قرآن خوانی
- خواتین کے دینی حلقے
- مرحومین کے لیے دعا

کا اہتمام مستقل طور پر کیا جاتا تھا۔ contentReference[oaicite:21]{index=21}:

ساداتِ نقوی بخاری روایت

خاندانی روایتوں اور تحقیقی مواد کے مطابق سید امید علی کا خاندان ساداتِ نقوی بخاری کی اُس شاخ سے تعلق رکھتا تھا جس کی نسبت اوچ شریف، بخارا، ملتان، فیروز آباد، آگرہ اور حیدرآباد، سندھ سے بیان کی جاتی ہے۔ :contentReference[oaicite:22]{index=22}

مزید دیکھیے

- سید محبت علی بن سید نفیس علی
- حاجی سید حفیظ علی بن سید نفیس علی
- سید نفیس علی شاہ بن سید عاشق علی شاہ
- سید عاشق علی بن سید شاکر علی شاہ
- سید شاکر علی شاہؒ بن سید امیر علی شاہؒ
- سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ
- سید قدیر علی
- سید شاہ زیب علی
- حافظ سید شاہ زین علی
- سید اصغر رضوی
- سید اکبر رضوی
- سید حیدر رضوی
- اوچ شریف
- پکا قلعہ
- قدم گاہ مولا علی
- گلزار جلالیہ

حوالہ جات

1. Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)

- گلزار جلالیہ
- Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
- Internet Archive (https://archive.org/details/@sadaat_geneology_contact)
- Historical Family Tree (https://contactsadaatgeneology-lab.github.io/saadat-hyderabadi-firozabadi-agra-aaleameer-aalenafees-family-tree-/)
- غلام رسول مہر، سیرت سید جلال الدین سرخ پوش بخاری
- تاریخ اوچ شریف